This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **631**

Unique Paper Code : **214469** **D**

Name of the Paper : **Urdu Language-C**

Name of the Course : **B.A. (Prog.)**

Semester : **IV**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ آخری دونوں سوال لازمی ہیں۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ مرزا فرحت اللہ کی مضمون نگاری پر ایک مفصل مضمون لکھئے۔

۲۔ عبدالحق پر ایک مضمون تحریر کیجئے۔

۳۔ اشرف صبوحی کا مضمون ''مرزا چپاتی'' کا خلاصہ لکھئے۔

۴۔ بہادر شاہ ظفر کی غزل گوئی پر ایک تفصیلی مضمون لکھئے۔

۵۔ اختر الایمان کی شاعری پر ایک تنقیدی مضمون تحریر کیجئے۔

۶۔ مندرجہ ذیل سے کوئی تین کی تعریف مع مثال لکھیے :

(۱) کلام

(۲) کلام ناقص

(۳) مرکب غیر امتزاجی

(۴) مرکب عددی

(۵) توسیع

۷۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے :

(الف)

''میری صرف ونحو بہت کمزور تھی اور کمزور کیوں نہ ہوتی ؟ شروع کئے ہوئے کے دن ہوئے تھے۔ اعراب میں ہمیشہ غلطی کرتا تھا۔ نثر کو تو سنبھال لیتا تھا۔ مگر نظم میں دقت پڑتی تھی۔ شعر خود بھی کہتا تھا۔ دوسروں کے اشعار یاد تھے۔ اس لیے شعر کو تقطیع سے گرنے نہ دیتا تھا۔ میاں دانی کی حالت اس کے بالکل برعکس تھی۔''

(ب)

''خدا بخشے مرزا چپاتی کو، نام لیتے ہی صورت آنکھوں کے سامنے آگئی۔ گورا رنگ، بڑی بڑی اُبلی ہوئی آنکھیں، لمبا قد شانوں پر سے ذرا جھکا ہوا۔ چوڑا شفاف ماتھا۔ تیموری ڈاڑھی، چنگیزی ناک، مغلی ہاڑ، لڑکپن تو قلعے کے در و دیوار نے دیکھا ہوگا۔ جوانی دیکھنے والے ٹھنڈا سانس لینے کے سوا کچھ نہیں کہہ سکتے۔''

۸۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے :

(الف)

ہم نے دنیا میں آکے کیا دیکھا
دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا
خواب دیکھا جہاں کے خوباں کو
ایک تجھ سا نہ دوسرا دیکھا
ایک دم پر ہوا نہ باندھ حباب
دم کو دم بھر میں یہاں ہوا دیکھا
نہ ہوئے تیری خاک پا ہم نے
خاک میں آپ کو ملا دیکھا

(ب)

عجم کے شہروں میں اک شہر کا ہے یہ قصہ
یہ رفت و بود کا اک سلسلہ جو قائم ہے
بھنور میں جس کے ہر ایک چیز ڈوب جاتی ہے
سُنا ہے اس میں کسی قصبے کا رئیس بڑا
پھنسا کچھ ایسا کوئی چال کارگر نہ ہوئی
ہر ایک طبّی مدد، ہر دوا علاج، غرض
وہ سب جو قبضۂ انسان و ممکنات میں تھا
کیا، تمام مسیحا قریب و دور جو تھے